WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

سیادت اہل بیت

پیر سید ابو الکمال برق نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ

سلسلہ اشاعتِ کُتب نوشاہیہ نمبر ۱۲

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ قرآن مجید

ابوالائمہ والسادات حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ اور ان کی اولاد کے
فضائل و مناقب پر ایک تحقیقی رسالہ

موسوم بہ

سیادت اہل بیت

از

سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی

الناشر
مولوی لیاقت حسین نوشاہی
ناظم شعبہ نشر و اشاعت بزم نوشاہی بریڈ فورڈ ۸، ویسٹ یارکشائر
انگلینڈ

بار اوّل ـــــــ تعداد ایک ہزار ـــــــ تاریخ اشاعت جنوری ۱۹۸۳ء

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

نام کتاب ________ سیادت اہل بیت

مصنّف ________ پیر سیّد ابو الکمال برق نوشاہی

تعداد ________ ایک ہزار

کاتب ________ خالد بشیر گیلانی

بار اول ________

مطبع ________

قیمت ________

ناشر ________ ناظم شعبہ نشر و اشاعت بزم نوشاہی بریڈفورڈ
انگلینڈ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابوالائمہ والسادات مولی الکائنات امام المشارق والمغارب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فضائل ومناقب

۱۔ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ (قرآن مجید سورۂ احزاب) صدرالافاضل حکیم الامت سید محمد نعیم الدین قدس سرہٗ مرادآبادی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

"اس آیت سے اہلبیت کی فضیلت ثابت ہوتی ہے اور اہلبیت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ازواج مطہرات اور حضرت خاتونِ جنت فاطمہ زہرا اور علی المرتضیٰ اور حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب داخل ہیں۔"

(حاشیہ ترجمہ اعلیحضرت بریلوی ص ۶۷۳)

۲۔ عن عائشۃ خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم غداۃ وعلیہ مرط مرحل من شعراسود فجاء الحسن بن علی فادخلہ ثم جاء الحسین فادخل معہ ثم جاءت فاطمۃ فادخلھا ثم جاء علی فادخلہ ثم قال انما یرید اللہ الخ (مسلم شریف)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ باہر نکلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح میں اس حال میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک کملی بی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

نقشدار سیاہ بالوں سے پس آئے حسن بن علی پس داخل کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس کو کملی میں۔ پھر آئے امام حسین پس داخل کیا امام حسین ساتھ امام حسن کے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کو پھر آئے علی پس داخل کیا اُن کو پھر پڑھی یہ آیت نہیں چاہتا ہے اللہ تعالےٰ مگر یہ کہ دُور کرے تم سے گناہوں کی پلیدی اے اہلبیت نبوت اور پاک کرے تم کو پاک کرنا "

(ترجمہ از مظاہر حق تتمہ جلد چہارم ص ۱۴۲)

۳۔ عن ام سلمۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حلل علی الحسن والحسین وعلی وفاطمہ کساء وقال اللھم ھولاء اھل بیتی۔ (رواہ مسلم و مشکوٰۃ)

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ وسلم نے حسن، حسین، علی اور فاطمۃ زہرا، رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر چادر ڈالی اور فرمایا اے خدا یہ میرے اہلبیت ہیں"

۴۔ حضرت علی مرتضیٰ اہلبیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں ملاحظہ ہو۔

۱ تحفۃ الاخبار۔ قول امام مالک مندرجہ ارجح المطالب، قول زید بن ارقم مندرجہ ارجح المطالب، شرح صحیح مسلم، انواع بارک اللہ ص ۲۹۰، کتاب الاسلام ص ۳۰۸ تفسیر کبیر، تفسیر خازن، تفسیر مدارک، مطالب السئول، حاشیہ شرح جامی، کلیات طیبہ :-

حضرت علی سید اہلبیت ہیں۔

(ارشاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنز العمال جلد ۶ ص ۱۵۳)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۶۔ حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ، سید المومنین، سید فی الدنیا والآخرۃ اور سید اہل الجنۃ ہیں ملاحظہ ہو:

کتاب الاستیعاب للابن حجر مکی، ابن ماجہ، صواعق محرقہ ص ۳۱۰، منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند امام احمد جلد ۵ ص ۱۹۲، مودۃ القربیٰ، دیلمی، ابن عساکر، حاکم تفسیر علامہ ابو سعود و دیگر کتب حدیث ملخصاً)۔"

۷۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد کو پاک و ہند میں سید عرب، مصر اور بغداد میں شریف کہا جاتا ہے۔ علامہ جلال الدین سیوطی لکھتے ہیں:

ولاشك ان المصطلح القديم اولى وهو اطلاقه (اسم الشريف) على كل علوى الخ

اور اس میں شک نہیں کہ قدیم اصطلاح بہتر ہے اور وہ یہ کہ لقب الشریف (سید) کا اطلاق ہر علوی پر ہوتا ہے۔

(الحاوی للفتاویٰ ص ۳۲)

۸۔ علامہ ابن حجر عسقلانی متوفی ۸۴۸ھ لکھتے ہیں:

مصر میں ہر علوی کو شریف (سید) کہتے ہیں۔" (ملخصاً ترجمہ کتاب الالقاب)

۹۔ حضرت علامہ علاؤالدین سمرقندی حنفی لکھتے ہیں:

حضرت امیر المومنین علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سید ہیں۔ اور ان کی تمام اولاد سید ہے۔" (تحفۃ الفقہاء ملخصاً)

۱۰۔ علامہ ابن حجر مکی لکھتے ہیں:

واعلم ان اسم الشريف كان يطلق فى الصدر الاول على من كان من اهل البيت ولو عباسياً او عقيلياً۔ (فتاویٰ حدیثیہ)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

جان لو کہ شریف (سیّد) کا اطلاق شروع میں اُن پر ہوتا تھا جو اہلبیت سے تھے خواہ وہ عباسی ہوتے یا عقیلی۔" (فتاویٰ حدیثیہ)

۱۱۔ اعلیحضرت بریلوی فرماتے ہیں:

تمام بنی ہاشم سیّد ہیں۔" (تجلی المشکوٰۃ ص ۲۲ مطبوعہ ایورگرین پریس ص ۸ ملخصًا)

۱۲۔ حضرت مولانا علامہ مفتی محمد اعجاز ولی خاں بریلوی رضوی لکھتے ہیں:

علوی سیّد ہیں۔" (لوامع البرکات ص ۲۷ س ۷)

۱۳۔ علامہ محمد شاہد بن علامہ محمد صالح حنفی شمائل بیہقی کے حوالہ سے لکھتے ہیں:

تمام بنو ہاشم سیّد ہیں۔" (زاد اللبیب فی سفر الحبیب خطی مکتوبہ ۱۲۴۷ھ)

۱۴۔ اعلیحضرت بریلوی فرماتے ہیں:

بنو عبد المطلب سیّد ہیں۔" (مجموعہ رسائل اعلیحضرت ص ۵۱ ملخصًا)

۱۵۔ ملا معین الدین ہروی لکھتے ہیں:

تمام اہلبیت سیّد ہیں۔" (ملخصًا معارج النبوۃ ص ۵۶۳)

۱۶۔ مولوی غیاث الدین لکھتے ہیں:

سادات دو قسم کے ہیں۔ ایک بنی فاطمہ اور دوسرے اولادِ علی جو دوسری بیویوں سے ہے۔" (بہار یاراں ص ۱۲۸)

۱۷۔ مولوی نور الدین نقشبندی لکھتے ہیں:

سادات مرتضوی وہ کہلاتے ہیں جو حضرت علی کی اولاد ہیں۔ سوائے بطن اطہر حضرتِ فاطمہ کے۔"

(زاد الاعوان ص ۷۳)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۸۔ علوی سید ہیں۔"

(راجپوت گوتیں ص ۱۷۱، ۲، مرآۃ الانساب ص ۱۲، زاد الاعوان ص ۱۰۱، سلطان الاذکار ص ۱۳۶، خیر منکم ص ۳، موج نور ص ۴۱)

۱۹۔ سادات سے مراد اولادِ علی ہے۔"

(کتاب الاسلام ص ۹۱۲)

۲۰۔ حضرت علی کی باقی اولاد باقی بیبیوں سے سید علوی کہلائے۔"

(رسومِ ہند باب پنجم)

۲۱۔ ڈاکٹر ظہور الحسن شارب لکھتے ہیں:

حضرت شاہ نیاز احمد بریلوی والد کی طرف سے علوی سید ہیں۔ اور والدہ کی طرف سے حسینی رضوی ہیں۔" (خمخانہ تصوف ص ۵۳۰)

۲۲۔ مولوی عبد الشکور فاروقی لکھنوی لکھتے ہیں:

علوی سید ہیں۔" (ملخصاً علم الفقہ ص ۴۹۶ جلد چہارم)

۲۳۔ مولوی فیروز الدین لکھتے ہیں:

علوی وہ سید ہیں جو حضرت علی علیہ السلام کی اولاد تو ہو لیکن حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کے بطن سے نہ ہو۔" (فیروز اللغات فارسی حصہ دوم ص ۱۵۱)

۲۴۔ سید تصدق حسین لکھتے ہیں:

علوی وہ سید ہیں جو اولاد علی مرتضیٰ سے ہو۔ سوائے بطن اطہر فاطمہ علیہا السلام کے۔"

(لغات کشوری ص ۳۲۲)

۲۵۔ علوی وہ سید جو اولاد علی مرتضیٰ سے ہو۔" (کریم اللغات ص ۱۵۰)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۲۶۔ علوی وہ سادات جو حضرت علی کی اولاد ہوں۔ مگر بی بی فاطمہ کے بطن سے نہ ہوں"

(اکرم اللغات ص ۲۰۸ س ۳)

۲۷۔ ڈاکٹر ظہور الحسن شارب ایم اے ایل ایل بی، پی ایچ ڈی لکھتے ہیں:
سید شمس الدین ترک چشتی خلیفہ حضرت فرید الدین گنج شکر چشتی، سید احمد، سید عبد المؤمن، سید عبد الملک اور سید سیف الدین علوی سید تھے۔ اور اور محمد بن حنفیہ کی اولاد تھے"۔

(جدید تذکرہ اولیائے ہند و پاکستان ص ۱۲۳، ۱۲۴، ملخصاً)

۲۸۔ دیو بندی مکتب فکر کے علماء بھی علویوں کی سیادت کے معترف ہیں ملاحظہ ہو۔
مفتی عزیز الرحمٰن دیو بندی لکھتے ہیں:

"سید جمال الدین محمد، سید غلام حیدر، سید کمال الدین محمد، سید علی محمد اور سید غوث محمد علوی سید ہیں"۔ (تذکرہ مشائخ دیو بند ص ۳۹)

۲۹۔ شیعہ حضرات کے نزدیک بھی سید ہیں ملاحظہ ہو۔
شیعہ کے مجتہد سید ناصر حسین لکھتے ہیں:
جو لوگ اولاد حضرت امیر علیہ السلام ہیں۔ بسلسلہ پدری وہ سید ہیں"۔

(ماہنامہ الحافظ جلد ۱۰ شمارہ ۲ جون ۱۹۳۵ء)

نوٹ:۔ یہ فتویٰ مشہور شیعہ مجتہد سید علی الحائری لاہوری کا مصدقہ ہے۔

۳۰۔ سید نجم الحسن کراروی لکھتے ہیں:
حضرت عباس علمدار کی اولاد کو سید علوی کہنا چاہیئے"۔

(ذکر العباس ص ۳۴)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۳۱۔ مولوی سید ظفر الحسن لکھتے ہیں :

امیر المومنین علی علیہ السلام کی تمام اولاد سادات ہیں۔ ان کو علوی سید کہتے ہیں "

(ماہنامہ نُور مراد آباد جولائی ۱۹۴۷ئہ ص ۸)

۳۲۔ علوی سید ہیں "

(توضیح الدلائل، طبقات الانوار، خم غدیر، تحفۃ العوام، ثبوت خلافت حصہ اوّل ص ۳۹۲، لجام الافہام ص ۵، محاضرات، ذبح عظیم ملخصاً)

۳۳۔ نواب امداد امام لکھتے ہیں :

حضرت علی کی اولاد جو بطن حضرت سیدہ علیہا السلام سے نہیں ہے وہ بھی سید کہلاتی ہے۔ وہ سادات جو غیر بنی فاطمہ ہیں، انہیں سادات علوی کہتے ہیں "

(مصباح الظلم)

۳۴۔ مشہور شیعہ نساب سید جمال الدین احمد کربانی المتوفی ۸۲۸ھ ابو احمد محمد بن احمد (جو حضرت عمر اطرف بن علی مرتضیٰ کی اولاد ہیں) سے متعلق لکھتے ہیں :

ابو احمد محمد بن احمد المذکور کان سیدا۔ (عمدۃ الطالب ص ۳۶۰)

یعنی ابو احمد محمد بن احمد علوی جن کا ذکر کیا گیا ہے سید ہیں "

۳۵۔ ابو محمد علوی اور موسیٰ علوی سید ہیں "

(عمدۃ الطالب ص ۳۶۱، ۳۴۸)

۳۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور اُن کی اولاد آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں شامل ہیں :

عن شہر بن جوشب عن ام سلمۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لفاطمۃ ائتنی بزوجک وابنیک فجاءت بہم فالقی علیہم رسول اللہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

صلی اللہ علیہ وسلم کساء ثم قال اللھم ھؤلاء آل محمد (اخرجہ البیہقی)

شہر بن حوشب ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جناب فاطمہ سے کہا اپنے خاوند اور دونوں بیٹوں کو ہمارے پاس لے آؤ جب وہ اپنے ہمراہ لائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُن پر اپنی چادر ڈالی اور فرمایا اے پروردگار یہ آلِ محمد ہے۔"

۳۷۔ عن عبد المطلب بن ربیعۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ھذہ الصدقات انما ھی اوساخ الناس و انما لا تحل لمحمد ولا لآل محمد۔

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تحقیق یہ صدقات لوگوں کی میل ہیں۔ یہ محمد اور آل محمد کے لیے حلال نہیں۔"

۳۸۔ تمام کتب فقہ میں یہ عبارت بالفاظ مختلفہ موجود ہے:

ولا یدفع الی بنی ھاشم وھم آل علی وآل عباس وآل جعفر وآل عقیل وآل حارث (ہدایہ، کنز الدقائق، شرح وقایہ ص ۲۹۰، قدوری ص ۵۴)

یعنی جن پر صدقہ حلال نہیں وہ علی، عباس، جعفر، عقیل اور حارث بن مطلب کی اولاد ہے۔" (خلاصہ و مفہوم)

۳۹۔ ان آلہ صلی اللہ علیہ وسلم ھم وبنو ھاشم وبنو عبد المطلب وبہ قال بعض الکمالیۃ وقال ابو حنیفۃ ومالک ھم بنو ھاشم خاصۃ۔ (شرح صحیح مسلم)

تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل بنو ہاشم اور بنو عبدالمطلب ہیں اور

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

بعض مالکیوں نے بھی یہی کہا ہے اور امام ابو حنیفہ اور مالک نے کہا ہے کہ وہ صرف بنی ہاشم ہیں ؂

۴۰۔ مشہور نحوی عالم علامہ عبد الغفور لکھتے ہیں :

الہ و ھو جمع فی المعنی و فرد فی اللفظ یطلق بالاشتراک اللفظی علی ثلاثۃ معان احدھا الجند والاتباع نحو آل فرعون والثانی النفسی نحو آل موسیٰ و آل ھارون و آل نوح و الثالث اھل البیت خاصۃ نحو آل محمد مخصوص بمستحقی خمس الخمس الذین حرمت علیہم الصدقۃ و ھم بنو ھاشم فقط عند الامام الاعظم ابی حنیفۃ و اھل بیت النبی فاطمۃ و علی والحسن و الحسین رضی اللہ عنہم لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم القی علیہم الکساء وقال ھؤلاء اھل بیتی والمتبادر الی الذھن عند الاطلاق ھم ازواجہ وال النبی جھۃ النسب اولاد علی و عقیل و جعفر و العباس

لفظ آل معنی میں جمع اور لفظ میں مفرد ہے۔ اشتراک لفظی کے ساتھ اس کا اطلاق تین معنوں میں ہوتا ہے۔ اوّل لشکر اور اتباع جیسے آلِ فرعون، دوسرا معنی آل کا نفس ذات ہے جیسے آلِ موسیٰ، آلِ ہارون اور آلِ نوح۔ تیسرا معنی آل کا اہلبیت خاصہ جیسے آلِ محمد (اور بے شک احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں) کہ لفظ آل مستحقین خمس کے لیے مخصوص ہے۔ جن پر صدقہ حرام ہے اور وہ صرف بنو ہاشم ہیں۔ اور یہ قول امام اعظم ابو حنیفہ کا ہے۔ اور اہل بیت بنی فاطمہ، علی، حسن، حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر چادر ڈال کر فرمایا کہ:

"یہ میرے اہلبیت ہیں۔"

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

اور لفظ اہلبیت کے اطلاق کے وقت سب سے پہلے یہ معنیٰ ذہن میں آتا ہے کہ ازواج بھی اس میں شامل ہیں۔ آلِ نبی نسب کے اعتبار سے علی، عقیل، جعفر اور عباس کی اولاد ہے۔"

(کذا فی درایۃ النحو و حاشیہ علّامہ حسام الدین)

۴۱۔ آلِ محمد سے مراد اولاد علی ہے۔"

(کتاب الاسلام ص ۶۱۲)

۴۲۔ شیعہ حضرات کے نزدیک بھی آلِ محمد سے مراد بنو ہاشم ہیں۔"

(ملخصاً ثبوت خلافت)

۴۳۔ عترت اور ذی القربیٰ سے بھی اہلبیت اطہار مراد ہیں۔ ابوالحسن علی بن احمد الواحدی اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں۔ جب آیۂ مودّت نازل ہوئی تو لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ:

من قرابتك هولاء الذين وجبت علينا مودتهم قال علي وفاطمة وابناهما۔

(اخرجہ احمد وابن حاتم والطبرانی والحاکم والدیلمی والثعلبی)

وہ کون لوگ ہیں جن کی مودت کو خدا تعالیٰ نے ہم پر واجب کیا ہے تو آپ نے فرمایا وہ علی، فاطمہ اور اُن کے دونوں بیٹے ہیں۔"

(مدارک و خازن)

۴۵۔ سادات کرام کی بعض مشہور شاخیں یہ ہیں:

ابوالحسین زید بن امام زین العابدین کی اولاد ان القاب سے ملقب ہے:

بنی طنک، بنی خالص، بنوامیر، بنوزریج، بنو علق، بنو الابرار، بنو مریم، بنو الخطیب،

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

بنوالمقرلی، بنوکزبر، بنوقتیلہ، بنوزین الشرف، بنومنقش، بنوہیجا، بنی العذان، آل شیبان، بنوعقرون، بنوجکاجک"

(تاریخ الاقطاب ص ۳۷۹ روضتہ الشہداء)

عبداللہ الباہر کی اولاد سے سادات بنوالغرنق اور کوکبیان شام، قم، مصر، اور رے میں آباد ہیں۔

حضرت حسین اصغر بن امام زین العابدین کی اولاد سادات بنومیمون، بنوالجوائی، بنوطقسط، بنوالمحترق، اشتریون، بنومکالنیہ، بنوعرام، بنوعجیبہ، بنوالصائم، بنومعلاج بنوابی الغنائم، بنواحمد، بنوطبیق، بنوعکہ، بنوعلون، بنوفوارس بنوعیلان، بنوالاعرج، بنوجلال، بنوشقائق، بنوخزعل، بنومہنا، حاحدہ، جماز عقیقیون، بنوالموسوس، منقدیون، آلِ عذنان، بنوالکرش، بنوالتیل، بنوالمغیرہ، اور بنوالغوطم ہیں"

(روضتہ الشہداء بحوالہ تاریخ الاقطاب ص ۳۸۰)

عمرو الاشرف۔ بن امام زین العابدین کی اولاد سے سادات شعرانیاں اور بنوزہران۔ اور علی اصغر بن امام زین العابدین کی اولاد سے سادات بنوافطس، بنوالشلان، بنوترلج بنوسمان، بنوزبرج، بنوزبارہ، بنوالمحترق ثانی، بنوالاعز، بنوابوالصلایا۔ اور بنوابی نصر ہیں"

(تاریخ الاقطاب ص ۳۸۰)

ابومحمد اسمٰعیل اعرج کی اولاد سے بنوالبغیض، بنوالبزار، اور بنوالتمام ہیں۔

(تاریخ الاقطاب ص ۳۶۰)

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

ان کے علاوہ سادات حسنی اور حسینی ان القاب سے بھی ملقب ہیں و

سادات بنو قتادہ، آلِ طاؤس، سیلقیون، بنو الملوس، بنو الکشیش، بنو اشمز، بنو الارزق

خندریس، بنو حمدان، آلِ ابی الضحاک، آلِ حسن، آلِ ندیم، سویقیون، آلِ ابی الحمد،

احمدیون، بنی عمق، آلِ المطر، آلِ حمزہ، کرامیون، آلِ عرفہ، آلِ جماز، آلِ سلمہ،

بنی السراج، قتاکیون، بنو الحجازی، آلِ مضام، آلِ ابو الطیب وغیرہ"

(تاریخ الاقطاب ص ۳۷۵)

کتب انساب اور تاریخ سے ثابت ہے کہ سادات علویہ بنو ہارون، بنو صالح

اور قطب شاہی کے لقب سے ملقب ہیں "

(تاریخ کوہستان عربی)

۴۵۔ سادات کے بعض خاندان میاں صاحب کے لقب سے بھی ملقب ہیں، اور یہ

بات اُن کی سیادت کے منافی نہیں ہے۔ اعلیحضرت بریلوی لکھتے ہیں:

سید ابوالحسین احمد، سید مہدی حسن، سید شاہ احمد اشرف کچھوچھوی اور حافظ سید محمد کو

میاں صاحب کہتے تھے "

(ملفوظات، نقار السلاقہ، الطاری الداری)

کتبہ، سید ابوالکمال برقؔ قادری نوشاہی دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات (پاکستان)

النّاشر

مرکزی بزمِ نوشاہیہ بریڈفورڈ ۸ ویسٹ یارک شائر برطانیہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

شجرہ شریف نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کی یہ مختصر سوانح عمری تین بار شائع ہو چکی ہے اس میں حضرت مجدد اعظم سے لے کر قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی تک نوشاہی خاندان کے بزرگوں کے حالاتِ زندگی درج ہیں۔ حضرتِ نوشہ گنج بخش کے حالاتِ زندگی پر شجرہ شریف نوشاہی پہلی کتاب ہے جو نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوئی تھی۔ اب اس کا چوتھا ایڈیشن نہایت خوبصورتی کے ساتھ زیرِ طباعت ہے۔

نوشہ گنج بخش

مجدّد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش کے حالات حالاتِ زندگی پر کتاب "نوشہ گنج بخش" ایک مبسوط دستاویز ہے جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے۔ سید ابوالکمال برق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر وابستگانِ سلسلہ نوشاہیہ کی دیرینہ خواہش کو پورا کر دیا ہے۔

کتابت و طباعت دیدہ زیب ضخامت ۱۶۰ صفحات

قیمت مجلد پندرہ روپے

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

مسئلہ خلافت نوشاہیہ

اس رسالہ میں حضرت سیّد ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے کتب سلسلہ اور خاندانی مخطوطات سے بیسیوں دلائل پیش کر کے ثابت کر دیا ہے کہ حضرت سیّد ہاشم شاہ دریا دل حضرت مجدّد اعظم سیّد نوشہ گنج بخش کے پہلے سجادہ نشین تھے اور جناب شریف احمد ساہنپالی نے خلافتِ ہاشمیہ کے خلاف اپنی کتاب اذکار نوشاہیہ میں جو فرضی حوالجات پیش کئے ہیں۔ حضرت مصنف علّام نے اس کتاب میں ان کے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔

حضرت عباسؓ اور ان کی اولاد

اس رسالہ میں حضرت سیّد ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے کتبِ تاریخ اور انساب سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عباس علمدار بن حضرت علی المرتضےٰ کرم اللہ وجہہ کی اولاد ان کے فرزند ارجمند حضرت سیّد عبید اللہ مدنی کی نسل سے باقی ہے۔ مصنّف علّام نے اس سلسلہ میں ناقابلِ تردید دلائل فراہم کئے ہیں۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM